اہل حق میڈیا سروس

دفاعِ اوکاڑوی

بجوابِ

تعاقبِ اوکاڑوی

شائع کردہ اہل حق میڈیا سروس

کتاب کا نام................. دفاعِ اوکاڑوی بجواب تعاقب اوکاڑوی

باہتمام................. اہل حق میڈیا سروس

کمپوزنگ................. اہل حق کمپوزنگ ٹیم

ناشر................. اہل حق میڈیا سروس

ویب سائٹس

Www.HaqulMubeen.com

Www.Ahlehaq.org

Www.HaqqForum.Com

ایک خط کا جواب

وکیل احناف مولانا محمد امین صفدر صاحب مدظلہ نے مسلہ تراویح پر ایک رسالہ لکھا تو اس کے جواب میں ایک غیر مقلد زبیرعلیزی نے ایک خط لکھا۔ اس خط کے جواب میں مولانا موصوف نے یہ مضمون تحریر فرمایا۔

(مرتب)

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم. اما بعد

ہمارے پاک پیغمبر خاتم الانبیاء رحمۃ للعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ میری امت میں تہتر (73) فرقے بن جائیں گے جن میں سے ایک جنات پانے والا ہوگا۔ ما انا علیہ واصحابی جو میرے اور میرے صحابہ کے طریقے پر ہوگا۔ اور یہ بھی فرمایا علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین۔ لازم پکڑو میری سنت کو اور خلفاءِ راشدین کے طریقے کو۔ اس لیے نجات پانے والی جماعت اہل السنّت والجماعۃ کے نام سے معروف ہے۔ اور جس طرح قرآن پاک سات متواتر قراتوں کے ذریعہ امت میں متواتر ہے۔ شیخ عبدالغنی المجد دی الدھلوی المدنی ابن ماجہ کے حاشیہ پر خلفائے راشدین والی حدیث کے حاشیہ میں فرماتے ہیں:

ھم الخلفاء الخمسة بعدہ ﷺ اعنی ابوبکر و عمر و عثمان وعلیاً والحسن رضی اللہ تعالیٰ عنھم الذی ینطبق علیٰ خلافتھم ھذا الحدیث الخلافة بعدی ثلاثون سنة فھذہ الخمسه لا شک لاحد من اھل السنة انھم موارد لحدیث الخلافة ومن العلماء من عمم کل من کان علیٰ سیرتہ علیہ السلام من العلماء والخلفاء کالائمة الاربعة المتبوعین المجتھدین (انجاح الحاجہ ص5 ص8)

"وہ پانچ خلیفے ہیں ابوبکر، عمر، عثمان، علی، حسنؓ جن پر یہ حدیث منطبق ہوتی ہے کہ میرے بعد خلافت 30 سال ہوگی۔ اوراہل السنۃ میں سے کسی ایک کو بھی ان پانچوں کے خلفاء راشدین ہونے میں شک نہیں اور بعض علماء نے اس حدیث کو عام رکھا ہے کہ تمام وہ علماء اور خلفاء مراد ہیں جو آپ ﷺ کی سیرت پر تھے جیسے چاروں امام جو مجتہد ہیں اور جن کی تقلید کی جاتی ہے اور عمر بن عبدالعزیز وغیرہ۔"

چنانچہ اس حدیث پاک کے موافق اہل السنۃ کے چاروں مذاہب ہی نجات پانے والے قرار پائے۔ لیکن اب قرب قیامت کا زمانہ ہے جس کے بارہ میں رسول اقدس ﷺ نے فرمایا تھا کہ جب تم دیکھو کہ لوگ بخل پر ڈٹ جائیں، خواہش نفس کی تقلید کرنے لگیں اور ہر شخص اپنی ہی رائے پر نازاں ہو جائے تو (تبلیغ ان کو کوئی فائدہ نہ دے گی) اپنے بچاؤ کی فکر کرنا (ابن ماجہ ص290) اس حدیث پاک کی شرح میں حضرت ملا علی قاری المکی اور شاہ عبدالغنی فرماتے ہیں کہ مراد یہ ہے کہ ائمہ اربعہ کی تقلید چھوڑ دے (اور خودرای اور نفس پرستی کو دین قرار دے لے) حاشیہ نمبر 4۔

چنانچہ آپ ﷺ کی پیشین گوی الآیات بعد المائتین کے مطابق تیرھویں صدی میں کچھ لوگ مادر پدر آزاد ہو گئے اور سنت رسول ﷺ اور جماعت صحابہ کو خیر باد کہہ کر اہل السنۃ والجماعت نام بھی چھوڑ گئے اور اپنا نام اہل حدیث رکھا اور سنت رسول اور جماعت صحابہ کے مقابلہ میں حدیث نفس پر عمل کرنے لگے اور ائمہ اربعہ کے مقابلہ میں اپنی خودرائی اور نفس پرستی پر مرمٹنے لگے۔ پھر ان میں سے بعض ترقی کر کے اہل قرآن کہلانے لگے۔ ان میں ایک شخص محمد جوناگڑھی نامی ہوا۔ تو یہ اس کی طرف نسبت کر کے محمدی کہلانے لگے اور کچھ ان میں سے آگے نکل کر احمدی بن بیٹھے۔ کوی اپنے مدرسے کا نام اور مسجد کا نام جامع مسجد محمدیہ رکھنے لگے تو کوی جامع مسجد احمدیہ رکھنے لگے۔ ائمہ اربعہ کی تقلید کو یہ سب لوگ شرک اور حرام کہتے ہیں۔ اور اہل السنۃ والجماعت کو مشرک اور عیسائیوں اور مرزائیوں سے بھی بدتر کہتے ہیں۔ چنانچہ غیر مقلد پروفیسر عبداللہ بہاولپوری نے اپنے رسائل میں صاف صاف لکھا ہے کہ ان سے تو عیسائی اور مرزائی اچھے ہیں ص 3۔ چنانچہ رات دن ان کا قلم اور ان کی زبان ائمہ اربعہ کی تقلید کو حرام اور شرک کہنے پر چل رہی ہے۔

ابتدائیہ:

میرے کئی ایک مضامین مسئلہ تراویح پر چھپ کر اہل سنت میں مقبول ہوے فللہ الحمد۔ گذشتہ رمضان میں بھی مئوقر ماہنامہ "الخیر" میں تراویح پر ایک مضمون لکھا۔ اس کے جواب میں ۵۵ صفحات کا ایک خط موصول ہوا۔ مار کر کے ساتھ ہر صفحہ پر چند سطریں لکھی ہیں اور اپنے فرقہ کو تاثر دیا ہے کہ میں نے بڑا مفصل جواب لکھا ہے۔ یہ خط پڑھ کر میرے دل میں اپنے مضمون کی قدر و قیمت اور بڑھ گئی کہ واقعتاً خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک لاجواب مضمون نوک قلم پر آ گیا۔ خط میں اصل موضوع کو چھوڑ کر بلکہ اس کے جواب سے عاجز آ کر ادھر ادھر کی باتوں میں اوراق سیاہ کئے ہیں۔ اور یہ خط بتا رہا ہے کہ اب غیر مقلدین اہل السنۃ کے سامنے ہتھیار ڈال چکے ہیں۔

پہلی فتح:

غیر مقلدین اپنا امتیاز یہی بتایا کرتے تھے کہ اہل حدیث کے دو اصول: فرمانِ خدا، فرمانِ رسول۔ جبکہ اہل السنۃ والجماعۃ پہلے دن سے چار دلیلوں کے قائل ہیں: کتاب اللہ، سنت رسول ﷺ، اجماع امت اور قیاس۔ اس خط میں مجیب نے نام نہاد اہل حدیث کو جھوٹا قرار دے کر اہل سنت والجماعت کی طرح چاروں دلائل کو دلائل شرعیہ مان لیا ہے، جو اہل سنت کی بہت بڑی فتح ہے۔ کیونکہ بحث و تحقیق کا سارا دارومدار دلائل پر ہی ہوتا ہے۔ اس نے یہ مان لیا ہے کہ اجماع کا ماننا قرآن پاک سے ثابت ہے۔ معلوم ہوا جو غیر مقلد اجماع کو نہیں مانتے وہ اہل حدیث نہیں بلکہ منکرِ